نمازِ عصر دارالعلوم کی مسجد میں پڑھی۔ اور بعد از عصر عازمِ اسلام آباد ہوگئے۔

افتتاحِ تعلیمی سال | ۲۲ شوال مطابق ۲۴ اگست دارالحدیث میں نئے تعلیمی سال کا افتتاح ختمِ کلام پاک کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے درسِ ترمذی شریف کے آغاز سے ہوا۔ ہال طلبہ و اساتذہ سے کھچا کھچ بھرا تھا۔ حضرت مدظلہ نے ایک گھنٹہ تک علم و عمل کی فضیلت اور طلبہ کو ہدایات و نصائح پر مشتمل خطاب کیا۔

صدارتی ایوارڈ | ۱۴ اگست کو ریڈیو۔ ٹی۔ وی اور اخبارات کے ذریعہ اطلاع ہوئی۔ کہ صدرِ پاکستان کی طرف سے دینی و تعلیمی خدمات کے اعتراف کے طور پر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ مہتمم دارالعلوم حقانیہ کو سول اعزاز (ستارۂ امتیاز) دیا گیا۔ یہ ایک گونہ دارالعلوم کی خدمات کا بھی اعتراف ہے۔ اس لئے پورے حلقہ دارالعلوم میں اس پر اظہارِ مسرت کیا گیا۔ جن حضرات نے مبارکباد کے خطوط بھیجے۔ الحق کے ذریعہ دارالعلوم ان کا شکرگذار ہے۔

افغان مجاہدین و احزاب کے زعماء کی آمد | افغان مجاہدین کی اکثر جماعتوں کا دارالعلوم اور حضرت شیخ الحدیث سے تلمذ و عقیدت کا رشتہ ہے۔ اس لحاظ سے برسرِ پیکار مجاہدین صفِ اول کے قائدین اکثر و بیشتر حضرت مدظلہ کی خدمت میں آتے رہتے ہیں۔ ان ایام میں حرکتِ انقلابِ اسلامی کے زعماء مولانا محمود شاہ معاونِ عمومی۔ مولانا مومن شاہ حقانی۔ مولانا محمد عیسیٰ حقانی۔ مولانا حبیب اللہ حقانی۔ مولانا میراجان حقانی حزبِ اسلامی خالص گروپ کے مولانا محمد یونس خالص حقانی اور جمعیۃ اسلامی کے پروفیسر برہان الدین ربانی اور حرکتِ انقلابِ اسلامی کے منصور گروپ کے مولانا نصر اللہ منصور اور دیگر حضرات تشریف لائے۔ اور حضرت کے ساتھ ملاقات اور تبادلۂ خیال کیا۔ حضرت مدظلہ العالی نے ان وفود سے بات چیت کے دوران فرمایا کہ ہمارے علماء۔ فضلاء۔ طلباء قرآن شریف بغل میں دبائے دین کی خدمت میں تو مصروف رہے مگر یہ خواب و خیال بھی نہ تھا کہ اس ناچیز کو اللہ تعالیٰ ان حضرات کو مشین گنوں۔ مارٹروں اور میزائل گنوں سے لیس اور آراستہ و پیراستہ بھی دکھائے گا۔ اور یہ کہ وہ روس کے سطوت و ہیبت کو خاک میں ملادیں گے۔ جو انیاب الاغوال کی طرح اذہان پر چھایا تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ کاش میری صحت اجازت دیتی اور میں بھی ان محاذوں میں جاکر شریکِ جہاد رہتا۔ ان حضرات نے دفتر الحق میں جناب مدیر کو مجاہدین کی ایمانی غیرت و حمیت و نصرتِ خداوندی کے عجیب و غریب واقعات سنائے۔

واردین و صادرین | دارالعلوم میں ہر وقت مشاہیرِ علم اور زعماء ملک و ملت کی آمد جاری رہتی ہے۔ ان ایام میں بھی حضرت شیخ الحدیث کی زیارت کے لئے آنے والے چند ایک حضرات کے اسماء یہ ہیں۔

۱۲ شوال کو حضرت مولانا عبید اللہ درخواستی مدظلہ امیر نظام العلماء۔ مختصر قیام اور طلبہ سے خطاب فرمایا۔

۲۲ شوال کو جناب ارباب سکندر خان سابق گورنر سرحد معہ رفقاء تشریف لائے۔ نماز جمعہ حضرت شیخ الحدیث